The Burrell Collection

دی برل کلیکشن

برَل کی پوشیدہ تاریخ

نوآبادیاتی اثرات پر تنقیدی سوچ خاندان کے لیے معلوماتی راستہ

کانسی کی تختی

مرکزی دروازہ

یہ تختی ولیم اور کانسٹینس برَل کی خدمات کو سراہنے کے لیے لگائی گئی ہے۔ ان کی بحری کمپنی برَل اینڈ سن کی بنیاد برطانوی سلطنت میں غلامی کے خاتمے کے بعد 1834 میں رکھی گئی، لیکن وہ پھر بھی غلامی کے باقی رہ جانے والے اثرات سے فائدہ اٹھاتے رہے۔ بحرِ اوقیانوس پار غلامی کے زمانے میں 12 ملین افریقی اپنے گھروں سے زبردستی لے جائے گئے اور انہیں بڑے زرعی کھیتوں پر مجبوراً کام کروایا جاتا تھا جہاں چینی اور کپاس جیسی اجناس تیار کی جاتی تھیں۔

غلام بنائے گئے لوگوں کو جائیداد سمجھا جاتا تھا، مگر وہ اپنے خاندانوں اور اپنی ثقافت کو زندہ رکھنے کی کوشش کرتے رہے۔ وہ مزاحمت کے طور پر اوزار توڑتے تھے، کام سے انکار کرتے تھے، اور بھاگ جایا کرتے تھے۔ جب غلامی کا خاتمہ ہوا تو غلام مالکوں کو اپنی ”جائیداد“ کے نقصان کے بدلے برطانوی گورنمنٹ کی طرف سے رقم ادا کی گئی، لیکن سابقہ غلاموں کو کبھی کچھ ادا نہیں کیا گیا۔ برَل اینڈ سن کے زیادہ تر تجارتی ساتھی غلامی سے حاصل کی گئی دولت پر قائم تھے، اور برَل کی کمپنی کریبیئن کے کھیتوں میں تیار ہونے والا سامان لاتی اور لے جاتی رہی۔

تاجروں کے علاوہ، آپ کے خیال میں اور کون لوگ ہوں گے جنھوں نے ان کھیتوں میں اگنے والی اجناس سے فائدہ حاصل کیا ہوگا؟

برَل خاندان کو ہمارے میوزیم میں سراہا جاتا ہے، لیکن ہم ان کی کہانی کا صرف ایک حصہ سناتے ہیں۔ اس راستے کو دیکھ کر ہم جانیں گے کہ برَل کلیکشن کا تعلق گلاسگو کی نوآبادیاتی تاریخ سے کیسے ہے اور یہ بھی سوچیں گے کہ یہ تاریخ اکثر نظرانداز کیوں کی جاتی ہے۔

میوزیم کی گراؤنڈ فلور پر آپ کو اس راستے کے تمام مقامات ملیں گے۔ آپ استقبالیے پر نقشہ حاصل کر سکتے ہیں یا ہمارے کسی گیلری معاون سے راستہ تلاش کرنے میں مدد مانگ سکتے ہیں۔

براہِ مہربانی نوٹ کریں:

یہ راستہ ایسے نازک موضوعات پر بات کرتا ہے جن میں غلامی اور نوآبادیات شامل ہیں۔ ہم اُمید کرتے ہیں کہ اپنے پیچیدہ ماضی پر گفتگو کرکے ہم تاریخ سے سیکھ سکیں اور سب کے لیے ایک بہتر مستقبل بنا سکیں۔ اس راستے کے دوران آپ کی مدد کے لیے ہم نے اصطلاحات کی ایک فہرست بھی شامل کی ہے۔

لغت:

خاتمہ: کسی نظام یا رواج کو سرکاری طور پر ختم کرنے کا عمل۔

نوآبادیات: ایک ملک کا دوسرے پر اپنا کنٹرول بڑھانے کا عمل، اکثر اقتصادی استحصال یا سیاسی غلبہ کے لیے۔

نوآبادی: کسی دوسرے ملک یا ریاست کے سیاسی کنٹرول کے تحت ایک علاقہ، اکثر اس ملک کے آباد کاروں کے زیر قبضہ ہوتا ہے۔

نوآبادیاتی اثرات پر تنقیدی سوچ: تاریخ کے بارے میں اس انداز سے سوچنا جس میں یہ سوال اٹھایا جائے کہ نوآبادیاتی نظام نے لوگوں پر کس طرح اثر ڈالا۔

تاجر: کوئی شخص جو منافع کے لیے سامان خریدتا یا بیچتا ہے۔

ریس ریوٹ: نسلی دشمنی کی وجہ سے ہونے والا عوامی تشدد کا اچانک پھوٹ پڑنا۔

غلام مزدوری: لوگوں کو بغیر تنخواہ کے کام کرنے پر مجبور کرنا، اکثر سخت حالات میں اور آزادی کے بغیر۔

ہڑتال: ملازمین کی طرف سے بطور احتجاج کام کرنے سے انکار۔

یونین: کارکنوں کا ایک منظم گروپ، جو بطور ملازم ان کے حقوق کے تحفظ کے لیے بنایا گیا تھا۔

گلاسگو لائف کا حصہ

Part of Glasgow Life

burrellcollection.com

© Culture and Sport Glasgow (Museums) 2022

گلاسگو لائف، جو کلچر اینڈ اسپورٹ گلاسگو کے طور پر رجسٹر ہے، ایک اسکاٹش خیراتی تنظیم ہے (نمبر SC037844) اور اس کی نگرانی اسکاٹش چیریٹی ریگولیٹر (OSCR) کرتا ہے۔

گول نلکی جیسی شکل اور ستون نما شکل کے گلدان

بَرل گلاسگو میں

یہ گلدان لیونارڈ گو نے خریدے تھے۔ بَرل اور گو دونوں کی بحری کمپنیاں تھیں جن میں چینی ملاح کام کرتے تھے۔ کیونکہ غیر ملکی ملاحوں پر سفید فام ملاحوں کے مقابلے میں مختلف قوانین لاگو ہوتے تھے، اس لیے انہیں کم معاوضہ دیا جاتا تھا۔

یہ ایک وجہ تھی جس کی بنا پر سی مین یونین غیر ملکی مزدوروں کے استعمال کے خلاف تھی، اور یونین کی میٹنگز میں غیر ملکی ملاحوں کے خلاف نسل پرستانہ تقاریر نے 1919 میں گلاسگو کی بندرگاہوں پر ہونے والے نسلی فسادات میں کردار ادا کیا۔

دریں اثنا، بَرل اینڈ سنز نے برطانوی جہازوں پر کام کرنے والے تمام چینی ملاحوں میں سے 10% کو ملازمت دی ہوئی تھی۔ انہیں برطانوی کارکنوں کے مقابلے میں کم خوراک اور کم اجرت دی جاتی تھی۔ خراب رہائشی حالات کے باعث احتجاج سامنے آئے — بَرل کے جہاز "دی اسٹریتھائر" پر عملے کے 10 افراد بچ نکلنے کے لیے جہاز سے سمندر میں کود گئے۔ اکثر مواقع پر چینی کارکن اپنی جان خطرے میں ڈالنے کو ترجیح دیتے تھے بجائے اس کے کہ ولیم بَرل کے جہازوں پر کام جاری رکھتے۔ آج بھی کبھی کبھی لوگوں کے ساتھ ان کی جلد کے رنگ یا ثقافتی شناخت کی وجہ سے مختلف سلوک کیا جاتا ہے۔

جب آپ کو یہ ہوتا نظر آئے تو آپ کیا کرتے ہیں؟

کشیدہ کاری والا پینل

پورٹریٹ گیلری

یہ کشیدہ کاری ایک کم عمر افریقی لڑکے کو دکھاتی ہے، جسے ایک خادم یا گھریلو غلام کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ اگرچہ زیادہ تر غلام بنائے گئے افریقی لوگ امریکہ اور کریبیئن کے کھیتوں پر کام کرتے تھے، لیکن بہت سے لڑکے اور لڑکیاں اپنے خاندانوں سے جدا کر کے برطانیہ لائے جاتے تھے تاکہ تاجروں کے گھروں میں کام کریں۔

ان بچوں کو چھپایا نہیں جاتا تھا، بلکہ تاجر اکثر انہیں اپنی حیثیت اور رتبے کی علامت کے طور پر نمایاں طور پر دکھاتے تھے۔ 1700 کی آخری دہائی تک اسکاٹ لینڈ میں تقریباً 80–90 غلام بنائے گئے افراد کے رہنے کا ریکارڈ موجود ہے۔ ایک مثال 14 سالہ غلام لڑکے کی ہے جس کا نام فریڈرک تھا۔

فریڈرک کو 1760 کی دہائی میں اسکاٹ لینڈ لایا گیا تھا تاکہ مشہور انجینئر جیمز واٹ — بھاپ کے انجن کے موجد – کی نگرانی میں رکھا جائے، جن کا مجسمہ جارج اسکوائر میں موجود ہے۔ بَرل نے اس کشیدہ کاری کو اپنے گھر ہٹن کیسل کے ٹاور بیٹھک کمرے میں لٹکایا ہوا تھا۔

آپ کے خیال میں ولیم بَرل اپنے نجی کمروں میں یہ کشیدہ کاری کیوں لٹکاتا ہوگا؟

چینی کا پیالہ

مرکزی گیلریاں

یہ پیالہ اُس چینی کو رکھنے کے لیے ہوتا تھا جو کریبیئن کے جزیروں، جیسے جمیکا میں غلام بنائے گئے لوگوں سے تیار کروائی جاتی تھی۔ غلامی کے خاتمے کے بعد جمیکا کو براہِ راست برطانوی حکومت کے تحت ایک شاہی نوآبادی بنا دیا گیا۔ اس کا مطلب تھا کہ برطانیہ کو پورے ملک پر مکمل اختیار حاصل تھا، جس سے برطانوی کاروبار کو فائدہ ہوتا تھا۔

بَرل خاندان نے کلائیڈ لائن قائم کی، جو چینی سیدھی گلاسگو لے کر آتی تھی۔ بعد میں ولیم اور کانسٹینس بَرل نے اپنی دولت استعمال کرتے ہوئے جمیکا میں چھٹیاں گزاریں۔ امیر برطانوی تاجروں اور سیاہ فام جمیکن لوگوں کے درمیان بڑھتا ہوا فرق مقامی لوگوں کی پریشانیوں میں اضافے کا باعث بنا، خاص طور پر جب جمیکن لوگوں کے لیے زندگی گزارنے کے اخراجات بڑھنے لگے۔

1938 میں 3000 مزدور ٹیٹ اینڈ لائل کے چینی کے کھیتوں میں ہڑتال پر چلے گئے۔ اس احتجاج کے باعث ولیم اور کانسٹینس بَرل واپس جمیکا نہ جا سکے، اور یہی احتجاج جمیکا میں جدید ٹریڈ یونینز کے قیام کا سبب بنا۔

برطانوی سلطنت کی 120 نوآبادیاں تھیں۔ کیا آپ کسی اور کے بارے میں جانتے ہیں؟

پولوک پارک

بَرل گراؤنڈز کے باہر

ہمارے راستے کا آخری پڑاؤ پولوک پارک ہے، جو اصل میں اسٹرلنگ-میکسویل خاندان کا گھر تھا۔ اسٹرلِنگ-میکسویل خاندانوں کی جمیکا، سینٹ کِٹس اور سینٹ کروئکس میں چینی کے کھیتوں کی ملکیت تھی۔

غلامی کے خاتمے کے بعد اسٹرلنگ خاندان کو اپنی 'جائیداد' — یعنی 690 غلام بنائے گئے افراد — کے نقصان کے بدلے £12,517 ادا کیے گئے۔ آج یہ رقم تقریباً £1.3 ملین کے برابر ہوتی ہے۔

گلاسگو نے غلام بنائے گئے لوگوں کی محنت سے کمائے گئے پیسے کی وجہ سے تیزی سے ترقی کی، اور اس تاریخ کی نشانیاں آج بھی پورے شہر میں چھپی ہوئی ہیں۔ پارکوں میں، سڑکوں کے ناموں میں اور میوزیمز میں، ہم سب کے پاس اس کہانی کا ایک حصہ موجود ہے۔

آپ اپنے شہر میں اس تاریخ کی کون سی نشانیاں دیکھ سکتے ہیں؟